رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۵۰
وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

اک شعبۂ ایمان محبت ہے وطن کی	بے فیض ہے جس کو نہیں الفت ہے وطن کی
ہر قوم میں ہے جذبۂ ایثار اسی سے	گھر بار فدا جس پہ وہ عزت ہے وطن کی

کاکوری اخبار

ایڈیٹر:- ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم کاکوروی - چندہ :- بھارت کے لئے ۶ پاکستان کے لئے ۸

جلد ۲ | کاکوری شنبہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۲

جذبات تازہ

غزل

(ولی سے علوی حکیم سلطان پورہ حیدرآباد دکن)

اپنا شیرازۂ خاطر جو پریشاں ہو جائے
[illegible] بیخودی اور بڑھے لطف کا ساماں ہو جائے
[illegible] کا دل سے جگر
زندگی [illegible] جب گر دور کا درماں ہو جائے
چارہ گر جاؤں تری چارہ گری کے قرباں
وہ نظر ڈال کہ مرنا مجھے آساں ہو جائے
دم نکل جائے ہیں نالوں کو یہاں تک دکوں
کثرت ضبط سے مشکل مری آساں ہو جائے

حوصلہ وصل کا کس منہ سے کیا تم نے عظیم
وہ - وہ کافر نہیں جو جلد مسلماں ہو جائے

[illegible] دیا اور جلیس تا
[illegible] دیا
[illegible] کی دوسری نشر
میری وحشت کو بڑھاتا ہے تبسم [illegible]
یاد آتے ہیں ستم [illegible]
چشم احساس کو [illegible] یا اس
جب بھی آئے [illegible]
آگ داماں و گریباں میں نہ لگ جائے کہیں
ریزش دشنگ ہوا کرتی ہے [illegible]
اُن کے بدلے ہوئے تیور ہیں خدا خیر کرے
تن رہی ہیں وہ بھویں آج بھی خنجر بن کے

(ذکی احمد ذکی)

زمانہ کچھ بدلتا جا رہا ہے
نگاہیں تیری کیا بدلیں ستمگر
قیامت خیزیاں دیکھو تو اس کی
تلاطم میں ہے اب بحر محبت
تماشہ ہے کہ وہ بیٹھے ہوئے ہیں

حجاب حسن اُٹھتا جا رہا ہے
فسانہ جیسے بدلا جا رہا ہے
تصور میں بھی وہ شرما رہا ہے
کہ دل ہاتھوں سے نکلا جا رہا ہے
دل بیتاب مچلا جا رہا ہے

کرم ہو پیر مرشد بس کرم ہو
ذکی زار بھی گھبرا رہا ہے

(پیارے مرزا قیصر کاکوروی)

جو قسمت سے مل جائے وہ آستانہ
چمن میں رہے اپنی حسانہ بدوشی
کماں سے ابھی تیر چھوٹا نہیں ہے
لرزنے لگے میری پلکوں میں آنسو
مرے جذب دل نے اثر یہ دکھایا
وہ خوش ہیں زمیں قیصر ہو کو حاصل

جھکا دوں میں سر اور اڑا دوں دوگانہ
جہاں بیٹھ جائیں وہیں آشیانہ
مگر دل ہوا جا رہا ہے نشانہ
محبت کا مجرم تم نے چھیڑا فسانہ
اب اُن کی زباں پر ہے غم کا فسانہ
جہاں ابر رحمت ہے شاہانہ

غزل

—— ڈاکٹر کاکوروی از پاکستان ——

سوچتا ہوں کہ وہ بے دال کا جو دم تو نہیں
بر خدا لی کو بنا کر جو وہ گھر سے نکلے
ماں کو جو بچہ بھی کے مذہب [illegible] یہاں
اتنا بیوی کا ہے ہر شوہر مسکین کو ڈر
جو ہوا میں گھری [illegible]

قیمر مرتا ہے جو تم پر کہیں یوں ہم تو نہیں
بعد میں فکر بری بد تر ہیں بیگم تو نہیں
رتبہ بیوی کا بڑھاپے میں کچھ کم تو نہیں
گھر میں گھستے ہوئے ڈرتا ہے کہ بیگم تو نہیں
[illegible]
[illegible]

(نفیس علوی کاکوروی)

اشک آنکھوں میں چھلکنے لگے گوہر بن کے
دل تری یاد سے رسوا ہوا اختر بن کے
[illegible] سے اس شمع نے پھیرا ہے محبت کی نظر
زندگی رہ گئی اک [illegible]

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء

اب کسی شکایت کی گنجایش نہیں

پیش نظر اشاعت عشرہ کی آخری اشاعت ہے جو ... حاضر خدمت ہے۔ سال میں مشتبہ خریداران ... وہ کثیر تعداد میں ... اور یاد دہانی کی مگر پھر آوازہ ... جلسہ کو کامیاب بنائیں۔

جلسہ کا مقام کا اعلان خط کے ذریعہ ... کیا جائے گا۔

واقف علی علوی کی ... شروع کر دیتے تو شاید اخبار کی زندگی اور موت ... پاکستان کی ایک ... پریشان نہ ہوتے مگر ہم وہ قوت ... قدم ... زیادہ ... سبب نہ ہے ہم اب بھی سمجھتے ہیں کہ یہ نادہندگی نہیں عدم توجہی بلکہ بے نیازی ہے۔ جو اخبار کو نقصان پہونچا رہی ہے۔ حالت یہ ہے کہ بعض کرم فرما پر تو دو دو سال کا بقایا ہے۔ ادائگی کی نوبت نہیں آئی ہے۔ پاکستانی خریداران کو کئی مرتبہ لکھا کہ وہ حکیم مختار احمد صاحب دواخانہ تادری دتن تھانہ ... کراچی کے نام بھیجیں مگر کراچی سے جو رسیدات ہم کو پہنچ رہی ہیں وہ بہت مایوس کن ہے۔

کل پرچے جو پاکستان پابندی کے ساتھ جاتے ہیں حسب ذیل ہیں۔

کراچی ۵۵ - راولپنڈی ۱۰ - چٹاگام ۸ - لاہور ۵ - مختلف پاکستانی شہروں میں ۱۹ -

کل تعداد ۹۷ ہے۔ خاص کراچی کے خریداران کی مجموعی رقم ایک سو پینسٹھ روپیہ ہوتا ہے۔ یعنی دو سال کی مجموعی رقم تین سو تیس روپیہ ... مخصوص ... زیادہ کرم فرما خاموشی اختیار کئے بیٹھے ہیں۔

بہرحال وہاں کا معاملہ وہاں کے ذمہ دار زیادہ ... سمجھتے ہیں۔ ہم تو صرف اتنا ہی عرض کریں گے ... گذشتہ سال کی خریداری جاری ...

میں منقسم ہیں اور ۲۸ ہم خریداران ... خاص کاکوری کا ... میں اس میں کم از کم چند ایسے حضرات ہیں جن پر دو دو سال کا چندہ بقایا ہے۔ تیسرا سال شروع ہو گیا ہے۔

اب فیصلہ ناظرین کرام خود فرمائیں کہ کس صورت ہم اختیار کریں۔ ہم ایک مرتبہ پھر ان الفاظ میں عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ اگر دسمبر تک بقایا چندہ ہم تک نہ پہونچا تو ہم مجبور ہوں گے کہ پرچہ کو روک دیں اور بقایا رقم کا وی پی ارسال کریں جس کا وصول کرنا باقی داران کا اخلاقی فرض ہے۔

"جل پری"

از ایس ۔ اے ۔ احمد بی ۔ اے

جھم جھم جھم ایک جھنکار جس نے ذہن و دماغ میں ارتعاش پیدا کیا ... ہو ... دل ... آواز مدھم ہوتی اور پردہ ... سکوت ... حرکات ... کی مشام نے تخیل کے ... اپنے دریچے کھول دیئے مگر یہی سیاہ پردہ کے جھروکے سے دید و بیم کے ملے جلے جذبہ کے ساتھ اس ورق کا استعجاب اور انہماک سے مشاہدہ کرنے لگا۔

تاروں بھری رات۔ چاندنی چھٹکی ہوئی تھی۔ چاند نے اپنی دودھیا کرنیں قطرات شبنم پر ڈال کر موتیوں کی ایک سیج لگا دی تھی۔ ہر چہار طرف کہکشاں کی خنک بساط بچھی ہوئی تھی۔ ستاروں کے جھرمٹ میں اس دلہن نے سبزہ زار پر بھی افشاں بکھیر دی تھی۔ شبنم نے جوش مسرت سے پھولوں کو چوم کر تپتی کو خنک کر دیا تھا۔ ہوا میں فرح رات کی رانی اور پھولوں کی عطر بیز لطیف بھینی بھینی مہک مشام دل میں تر و تازگی پیدا کر رہی تھی۔ دل کی تڑپتی ہوئی دنیا میں یکایک بیدار ہو گئی۔ میں ڈگمگاتے ہوئے قدموں سے عالم کیف میں آگے بڑھا اور بڑھتا ہی چلا گیا۔ دل کی ابتدا بے اختیار تھی مقصود و منزل نا معلوم وہ ایک سر بسر مجسمہ کی طرح صاف و شفاف چشمہ میں ... تھا ...

کے جھونکوں سے ... جھیں ... اس کے تابناک چہرے کو دیکھا۔ اس نے انگڑائی لی ... اور اپنے مرمریں بازو دوں پھیلا دیں ایک عجیب لوچ و لچک کے ساتھ لہرایا اس کی نرم پتیاں کھلیں اور انگشت حنائی سے ہلال کے مانند مجھے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔ میں بیتابانہ مسرور و مخمور والہانہ اشتیاق سے اس کے سحر بزم سے خائف اسی کی طرف کھنچتا ہی چلا گیا۔ میں نے اس کو قریب جاکر دیکھا وہ "جل پری" تھی اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح منور۔ اس کی آنکھوں میں معصومیت اس کے لبوں پر تبسم اس نے مجھے اور میں نے اسے بہت قریب سے دیکھا۔ یکا یک اس کی نظر پانی کی سطح پر گئی۔ اس نے ان موجوں کی طرف اشارہ کر کے حوادث کے گرم و سرد جھونکے پانی کی سطح کو متزلزل کر سکتے ہیں لیکن جل پری کے عزم کو نہیں جس طرح ... دیواروں کو مسمار کرتا ہے میری وارفتگی پر اس نے اپنا ہاتھ میرے ہونٹوں پر رکھ دیا اس کے لب لعلیں کو پھر جنبش ہوئی۔ جل پری کی آواز ... سمجھنا ایک سراب ہے وہ پاگل بھی ہے اور پابند زنجیر ... زور و شور سے اٹھ رہی تھیں اس کی ... جا رہا تھا۔ یہ موجیں سیاہ پانی پر تملاتی ہوئی بجلیاں ... جس نے جل پری کی طرف حسرت سے دیکھا وعدہ کرو وفا کرو گے میرا ہاتھ اس کے نازک ہاتھ میں تھا اور میں انجام سے بے خبر آلائش پر ہنستے ہوئے ستاروں کو دیکھو ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں جہاں جسم کا نہیں روح کی حکومت ہے۔ مادہ پرست فطرت کے لیے مادی کی سرکشی جگر کے خون ہونے کا سبب ہو سکتی ہے لیکن اصلی روح انتہائی پاکیزہ شے ہے۔ اس کو اس آلائش سے کیا سروکار۔ کیا آپ بھی یہ سمجھتے ہوئے ... لطف پانے میں بھی ہے لیکن پاکر کھو دینے میں ایک عجیب خلش میں ... درد میں لذت ... عاشقی میری سوزگی کا حقیقی عنصر پوشیدہ ہے جو روح کے لیے معراج ہے۔ چھم چھم چھم جل پری پانی میں غوطہ لگا چکی تھی فرط اس پر ... نمایاں تھی۔ شہاب ثاقب اس کا کائنات عالم کے بادل و جھونکوں میں روشنی کا لگڑ ... پانی کی سطح پر تلاطم تھا ... جاب ... کمیں بھی ... جھونکوں ... مسرت ہو رہے تھے۔ اس کا ... کانوں میں ... رہا تھا۔

... نوٹ پریس ... دفتر کاکوری ...

ہم یقیناً ایک ابدی زندگی کے لیے پھر ملیں گے میں نے بے ساختہ اُسے زور سے آواز دی۔ میری آنکھ کھل چکی تھی جس کا بند بند ٹوٹ رہا تھا۔ کتنا حسین خواب تھا میں نے زیر لب بڑبڑاتے کہا کسی نے بھی ایسی تعبیر کا سمجھا ہے یہ میری بہکی بہکی ... اس کو جبر قدرت پر کتنا اعتقاد تھا

(بقیہ خبریں صفحہ ۶ کی)

تقی احمد صاحب بی ۔ ایچ ۔ ڈی ۔ عرس میں شرکت کی غرض سے آئے تھے۔ دوران عرس ہی میں طبیعت خراب ہو گئی اسہال اور استفراغ شروع ہو گئے۔ فوری ہی ڈاکٹر کو رجوع کیا گیا۔ دو تین دن طبیعت زیادہ پریشان رہی اب بحمد اللہ صحت ہو چکنے کے بعد ٹریننگ کے سلسلے میں لکھنؤ میں قیام ہے۔

احمد مجتبیٰ صاحب علوی ... معلوم کر کے دلی مسرت ہے کہ موصوف ... ڈاکٹر ... صاحب نے یہ فرما دیا کہ اب موصوف خطرہ سے باہر ہیں انشاء اللہ دو ہفتہ میں صحت یاب ہو جائیں گے۔

بیوہ ڈاکٹر اصغر مرحوم ۔ موصوفہ کے بارے میں بھی تشویش کی اطلاع ہے ... قدرے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ کمزوری و نقاہت حد سے بڑھی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کامل صحت دے۔

مبین احمد صاحب علوی کے بارے میں ... کی ایک تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ موصوف ہسپتال میں داخل ہیں۔ ایکسرے کیا گیا۔ ڈاکٹر کی رائے ہے کہ خون کی کمی کی وجہ سے یہ تکالیف ہیں انجکشن تجویز کئے ہیں۔ دیئے جا رہے ہیں۔ باری تعالیٰ صحت عاجلہ عنایت فرمائے۔

... کی خبر ... نے خود دیکھا ... تشخیص یہی ہے کہ ... آنکھوں ... کام نہیں ... کے مطابق علاج شروع کیا گیا ہے۔ قریب قریب عشرہ ہو چکا ہے کسی قدر تکالیف میں تخفیف معلوم ہوتی

ماہانہ مشاعرہ

۱۰ دسمبر کو ایک مشاعرہ منجانب انجمن فروغ ادب کاکوری۔ کا مشاعرہ ... پر بصدارت جناب مولانا عبد الغنی صاحب ... منعقد ہوا مشاعرہ وقت مقررہ پر شروع ہوا اور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ قریب ... بجے شب بحسن و خوبی ختم ہوا

پاکستانی ڈائری

نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

عبدالرحیم صاحب فاروقی برادر مولانا محمد عبدالشکور صاحب فاروقی کے بارے میں تحریر ذریعہ سے معلوم ہوا کہ موصوف پر ماہ ڈیڑھ ماہ ہوا کہ فالج کا حملہ ہوا تھا اب خاشا دوسرا حملہ ہوا ہے جس سے تکلیف شدت پکڑ گئیں۔ ڈاکٹر فریدی صاحب کا علاج ہے۔ بائیں شق ختم ہے بات ادا نہیں کر پاتے۔ شناخت بھی نہیں کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ صحت دے۔

بعد کی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ حالت معمولی ہوتی چلی جا رہی ہے۔

ترنم سلطانہ۔ صبیہ حضرت مولانا مجتبیٰ حیدر صاحب کو دوران عرس ہی سے اسہال شروع ہو گئے تھے آخر دو دن زیادہ شدت پکڑ گئے بعدہ بیحد نقاہت ہو گئی۔ ڈاکٹر معزالدین حسین صاحب بہتر سے بہتر دوائیں دیں مگر فائدہ نہ دیکھتے ہوئے ... ڈاکٹر صاحب کو دکھانے کا مشورہ دیا ... دست بند ہو چکے ہیں کمزوری ... باقی ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

بیگم ... مولوی شمیم الدین صاحب علوی کے ...

ہیں معلوم ہوا کہ موصوفہ کے پھوڑا نکلا ہے ... اس کو ... ہوا ... ہسپتال میں دکھایا گیا ... آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ موصوفہ شمس ہسپتال لکھنؤ ... داخلے کے لئے تشریف لے گئیں ہیں۔ خدا کرے آپریشن کامیاب ہو اور صحت کلی عطا فرمائے۔

غلام حسنین صاحب کا مستقل اور ترقی۔ منشی حسنین صاحب لکھنؤ سے تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ کا ہزار ہزار احسان ہے کہ ... سال ... ان کے ... صاحب کا مستقلی اور ترقی کے احکامات صادر ہو گئے ... سکریٹریٹ میں ایک نیا دفتر ... کھولا گیا ہے جس میں موصوف کو ... کیا گیا ہے ... تنخواہ ... علاوہ ... الاؤنس ... بہر حال احکام دسمبر کو مل گئے ہیں۔ خدا مبارک کرے۔

سامعین کو ذوق سماعت نعتایں مدح دستیاب تھا۔

آئندہ ... مصرعہ طرح۔
... آستاں پر آخری سجدہ کریں
... قوالی ... اعلان کیا گیا۔

شہود علی صاحب علوی مع اہل وعیال کراچی سے ... ہیں دو تین ہفتہ ... کے بعد ... جائیں گے ان کے ہمراہ منشی منظور علی صاحب بھی چند ماہ کے لئے لکھنؤ تشریف لے جائیں گے۔

مظہر علی علوی لاہور کراچی آگئے ہیں صحت الحمدللہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔

شمیم احمد علوی کو انتخاب پوسٹ ... بحیثیت ... امید وار ... ہو گیا ہے۔ خدا مبارک کرے۔

افضال احمد علوی صاحب مع اہل وعیال ... لکھنؤ اپنی والدہ کو دیکھنے ... ہیں ...

معلوم ہوا ہے تین ماہ قیام کا ارادہ ہے۔

ڈاکٹر شمیم ... کرمانی اس طرف صاحب فرائض ... ہو گئی تھیں تقریباً ایک ماہ بعد صحت یاب ہو کر پچھلے ہفتہ سے ڈیوٹی سرانجام دینے لگی ہیں۔

حسان بن ضیا علوی ... کراچی کی ٹیم کے ساتھ جو ... زیارت وغیرہ ... جار ہی ہے روانہ ہو گئے ہیں ایک ماہ بعد کراچی واپس آئیں گے۔

رفیق احمد خاں صاحب چند دن کی چھٹی لے کر لاہور جا رہے ہیں۔

... اہل وعیال لندن جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ امپیریل ڈیفنس کورس کے سلسلے میں سال بھر قیام کریں گے۔

خدا مبارک کرے اور ساتھ خیریت واپس لائے۔ اس سلسلے میں ہم چلا ... دیتے ہیں۔

والدہ ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب علوی کی علالت۔ لکھنؤ کی ایک تحریر سے معلوم ہوا کہ ویسے تو موصوفہ کی بیماری کا سلسلہ قریب قریب ... ماہ سے چل رہا ہے پہلے پہل قلبی شکایت اور ہائی بلڈ پریشر کی شکایت تھی مگر پھر ڈاکٹر فریدی صاحب کے علاج سے صحت ہو گئی ادھر ... ڈاکٹر فریدی کا علاج ہوتا رہا۔ اب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کا علاج ہے دیکھئے کوئی خاص فائدہ نہیں معلوم ہوتا ہے زبان بولنے وقت ... نہیں چلتی ہے جس کے سبب بات چیت میں بہت مشکل پڑتی ہے۔ پہلے خیال تھا کہ زبان پر فالج کا اثر ہے ...

جناب وحیدالدین علوی۔ ... کے بڑے ... تشریف لائے تھے اور ... کے بعد واپس چلے گئے۔

مصطفیٰ علی صاحب ... صاحب مع اپنی اہلیہ اور والدہ وغیرہ ... کراچی واپس آ گئے۔

کموڈور آصف علی علوی جو برٹش میڈیکل کے ... دورہ پر کئی ماہ ... سے انگلینڈ میں ... آپ اگلے ماہ کے آخر میں لندن تشریف ... اہلیہ اور بچے بھی ساتھ جائیں گے اور آپ کی سال بعد واپسی ہو گی۔

اخلاق احمد صاحب علوی کی چھوٹی ... صاحبزادی کو ٹائیفائیڈ ہو گیا ... جاری ہے۔ ...

اہلیہ افضال احمد ...

ہیں اور اپنے مکان ...

... اب لاہور ... آپ وہاں تشریف لے گئے تھے۔ آپ کی صحت میں خدا کے فضل سے کافی ترقی ہو گئی ہے۔

ایس۔ ایم۔ کالج کراچی کے ایک تقریری دور کے انعامی مباحثہ میں جناب تنقیح احمد سلمان نے سب سے بہتر تقریر کرنے کے سلسلہ میں اول انعام حاصل کیا۔

سالانہ جلسہ اخوان الصفا پاکستان

کاکوری اخوان الصفا پاکستان کا سالانہ جلسہ ... بتاریخ ... جناب سید ... منعقد ہوا۔ ... ممبران انجمن شریک ہوئے۔

تلاوت کلام پاک کے بعد جناب ... علوی نے سکریٹری انجمن کے ... اور مفصل ... تقریر فرمائی ... اس کے بعد ... اور تقریر کی ... صدر ... شرکت کی۔

عباسی جناب انعام احمد علوی جناب شجاعت علی عباسی اور رضوانہ خاتون صاحبہ۔

اس مقابلے میں انعامات دینے کے لئے جناب یونس حسن ... جناب سید ... احمد ... سعیدہ آصف نے جج کے فرائض انجام دیئے اور شرکا انعام رضوانہ خاتون صاحبہ اور نسرت ... کے انعام عقیل الدین علوی اور انعام احمد علوی کو مرحمت فرمائے۔

اس کے بعد آصفہ خاتون صاحبہ وغیرہ نے ایک سلام بحضور خیر الانام پیش کیا اور جلسہ نماز مغرب کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

... کی دوسری نشست ...

... بھی تھی ... بامی نے حالات ... منظور فرمایا۔

پھر انجمن کے سالانہ انتخابات ... کی تحریک پیش کی گئی جس میں حسب ذیل متفقہ طور پر منتخب کیا گیا۔

صدر۔ جناب ابراہیم قدوائی
نائب صدر۔ جناب انوار احمد علوی
سکریٹری۔ جناب نثار احمد علوی
نائب سکریٹری۔ جناب کبیر کرمانی و شمیم احمد علوی صاحب
خازن۔ جناب سرفراز الدین کرمانی۔

ممبران مجلس منتظمہ:
صادق علی عباسی صاحب۔ ضیاء الدین کرمانی صاحب
خلیق احمد علوی صاحب۔ سید عصمت حسین صاحب
تہذیب فاطمہ عباسی صاحبہ۔

انجمن کے انتخابات کے بعد ... ایک کمیٹی ختم کر دی گئی اور اس کے بجائے ... قاعدہ منتخب کر کے کمیٹی تشکیل عمل میں آئی جس میں حسب ذیل حضرات ... منتخب کئے گئے۔

... ین علوی جناب شمیم الدین ... علوی ...

... رؤف صاحب کا انتقال

میں اعزہ و احبا...

... نثار احمد صاحب

خازن - سعید الدین علوی صاحب

ممبران - صادق علی عباسی صاحب، محترمہ بیگم اسد علی قدوائی، سید آصف حسین صاحب، شہاب الدین علوی صاحب، سید وصی احمد صاحب۔ انتخابات کے بعد نئے عہدیداران کی طرف سے جناب نثار احمد علوی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ برخاست ہوا۔

راولپنڈی کی خبریں

نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

[illegible] علوی صاحب ... [illegible] گذشتہ امتحانی پرچہ ... [illegible] انجکشن ... [illegible] بہتر ہیں ... [illegible] گرم کر دیئے ... [illegible] اخبار کی زندگی اور ... [illegible] مبارک ... [illegible]

... علی علوی۔ آپ چھٹی ختم کرنے کے بعد ... ہمراہ کے راولپنڈی واپس آگئے۔

احمد طلحہ صدیقی پسر محمد خالد صدیقی۔ گزشتہ ہفتہ بخار کا شدید حملہ ہوا۔ ڈاکٹر نے ٹائیفائیڈ تشخیص کیا۔ اب افاقہ ہے۔ علاج جاری ہے۔

لاہور کی ایک تحریر سے معلوم ہوا کہ مظہر علی صاحب علوی اب بہتر ہیں۔ انجکشن اور ہومیوپیتھی کی دوا کا استعمال بدستور ہے۔

ڈھاکہ کی خبریں

نمائندہ خصوصی

شبیر احمد علوی ایم اے (ریسرچ اسکالر ڈھاکہ یونیورسٹی) دسمبر کے پہلے ہفتہ میں اپنے ریسرچ کے سلسلہ میں دہلی، رام پور، لکھنؤ اور بمبئی جائیں گے۔ ان کا قیام ہندوستان میں تقریباً دو ماہ رہے گا۔ دہلی میں ... [illegible]

بھی شرکت کریں گے۔

قیصر حسین صاحب (پاکستان ائیرفورس) فلائٹ لیفٹیننٹ کمرشل پائلٹ کورس پورا کرنے اور مزید ٹریننگ لینے کے بعد کراچی سے واپس پھر ڈھاکہ آگئے ہیں۔

محمد عارف علوی لا آفیسر (ایسٹ بنگال ریلوے) ... یوم کے لیے سرکاری کام سے ڈھاکہ آئے تھے واپس چٹاگانگ گئے۔

وحید الحسن صاحب علوی (ڈپٹی سیکرٹری) اصفہانی جوٹ ملز ... دولت پور پچھلے دنوں ڈھاکہ آئے تھے بدستور واپس گئے۔

ادارہ ... بنگلہ آرٹ سوسائٹی ... جناب سجاد ... جلسہ بروز اتوار ... میں مقالے ... تھا اور ... شاعری اور سنگیت کا پروگرام پیش کیا گیا۔ موجودہ رجحانات کے متعلق ڈھاکہ یونیورسٹی کے ... پروفیسر ... اور جناب شبیر احمد صاحب علوی ... [illegible] ... حاضرین کی تعداد خاصی ... [illegible] ... دن۔ نشست اسلام پور میں ... [illegible] ... ہوگی۔

... [illegible] ... کمزوری ... کی شکایت ہے ... دونوں ہفتہ و مرض کے لیے اعزہ دعا فرمائیں۔!!

حیدرآباد کی خبریں

۱۵ نومبر سنہ ۵۴ء یوم یکشنبہ کو منشی کرم علی صاحب کے بچے کی پہلی سالگرہ بہت ہی دھوم دھام سے منائی گئی۔ زنانہ محفل میلاد ترتیب دی گئی تھی جس میں تمام عزیزوں کی خواتین جن کی تعداد سو سوا سو سے کسی طرح کم نہ تھی، سب کی بہت اہتمام اور فراغت کے ساتھ چائے اور شیرینی سے تواضع کی گئی۔ تقریباً عشاء کے وقت تک مہمان رخصت ہونا شروع ہوئے۔ خدا مبارک کرے اور بچے کی عمر دراز کرے۔

بیگم انتظام الدین کراچی کے یہاں دوبارہ پھر چوری ہو گئی۔ معلوم ہوا کہ ایک قیدی انتظام الدین صاحب کراچی کے ہونے کے بعد ... چاندی ... اور کچھ نقدی لے کر تبدیل ہیئت کر کے فرار ہو گیا۔ ... منشی ... صاحب ... اور منشی ... صاحب ... کاکوری عرس شریف شاہ محمد کاظم قلندر ... شرکت کی غرض سے گئے ...

انجینئرنگ ... ہو لاٹ ... وہاں سے واپس آگئے ہیں ... پہلے سے بہتر ہے ... بیرسٹر ... بھی خدا کے فضل سے بہت ... بینائی بھی عود کر رہی ہے۔

سی حسین احمد علوی سخت علیل ہو کر دواخانہ عثمانیہ ... گئے حیدرآباد دکن ... ہیں خدا اپنا فضل فرمائے ... صحت عاجلہ عطا فرمائے۔

آمنہ عارفہ کاظم رضا ... سانس کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹری علاج ہے۔ خدا رحم فرمائے اور جلد صحت یاب کر دے۔

اخبار وطن

عرس شریف - وطن کا سالانہ عرس اپنی سابق روایات کے ساتھ ۱۸/۱۹ ربیع الثانی کو انعقاد پذیر ہوا۔ دوکانداروں کی خاصی تعداد کھیل تماشہ، سرکس وغیرہ ۱۵ ربیع الثانی ہی کو آگئے تھے۔ ۲۰ ربیع الثانی کو خلاف توقع پورا میلہ لگ گیا تھا۔

شاہ بھیکا صاحب کے یہاں سے دوکانیں ... [illegible] ... چند والے میلوں کی قربت کی بنا پر مجمع زیادہ نہ ہو سکے گا۔ مگر خیال غلط نکلا میلہ ۱۹ ربیع الثانی ہی کو پورے شباب پر تھا۔ ۱۹ ربیع الثانی کو بعد عصر افتتاحیہ محفل تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ مجمع برابر بڑھ رہا تھا۔ رات کی محفل زیادہ کامیاب ... گیارہ بجے رات تک ... اور کوچ ... مجمع ایسا بڑھا کہ منتظمین کنٹرول سے باہر ہو گئے تھے۔ سماع کی تمام محفلیں کامیاب رہیں خصوصاً دو محفلیں ... کی صبح کی اور رات کی ... کامیاب رہیں اہل دل اور اہل ذوق حضرات نے پورا پورا لطف اٹھایا۔ قوالوں کو خصوصاً قدرت اللہ ... اصغر ... خیرآباد اور مبارک قوال کو اچھا روپیہ ملا۔ اب کی عرس کے مخصوصین شرکا میں حضرت مولانا شاہ غلام حسنین صاحب خلیفہ و جانشین حضرت شاہ سلیمان صاحب پھلواری شریف، حضرت مولانا شاہ جعفر میاں صاحب، حضرت شاہ ... احمد صاحب قلندر پور، قابل ذکر ہیں۔ حیدرآباد سے ... صاحب کے ... جاگیردار ... عبدالجلیل صاحب ... محفلیں ...

مع اپنے احباب کے والہانہ شوق سے تشریف لائے تھے۔ اول ملاکر ... حضرت ... کی منتظمین نے ... عرس کی شان و شوکت میں چار چاند لگا دیئے تھے۔ درگاہ بیرون کی آرائش خصوصاً درگاہ حضرت حافظ شاہ علی انور قلندر قدس سرہ العزیز کا مزار پرانوار بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔

بیگم راشد علی خاں صاحب مرحوم لکھنؤ کی ایک تحریر سے معلوم ہوا کہ موصوفہ کی طبیعت ایک ماہ سے خراب ہے۔ تنفس کی سخت تکلیف ہے۔ ادھر ہفتہ عشرہ سے تکالیف میں شدت بڑھ گئی قلبی تکلیف بھی زور پکڑ گئی کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ باری تعالیٰ شفا عنایت فرمائے۔

مسعود الرحمن بیگم صاحبہ کا نواسہ بھی ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہے اس کی بغل میں ایک پھوڑا نکل آیا تھا جس سے تکلیف بڑھ گئی ہے بخار بھی تیز ہے۔ اللہ تعالیٰ معصوم کو صحت کاملہ عنایت کرے۔

(بقیہ خبریں صفحہ ... پر)

حضرت شاہ کاظم قلندر قدس سرہ العزیز کا ہندی کلام سانت رس کا اردو ایڈیشن ... شائع ہو کر منظر عام پر آگیا ... اہل ذوق حضرات ... باوجود بہترین لکھائی چھپائی اور کاغذ نفیس گرد پوش کے قیمت بہت ... ہم سے طلب فرمائیے۔

مشہور قلمی باغات برائے فروخت

فضل باغ و مستنبہ باغ سندیلہ ضلع ہردوئی کے مشہور قلمی باغات واقع متصل ریلوے اسٹیشن مجموعی رقبہ تخمیناً اکیس بیگہ پختہ جس میں سہری اور ... بہشت کے سلم جیسے اور دیگر بہترین قلمی آم کے بلند و بالا درخت موجود ہیں۔ عمدہ قسم کے امرود کا بھی ایک الگ چمن ہے برائے فروخت ہیں۔ خریداران صاحبان نیچے دیئے پتہ پر خط و کتابت فرمائیں یا آکر ملاقات کریں۔

المشتہر

مالک باغات جناب ڈاکٹر سید معراج الحق صاحب

سنیئر حال لال بنگلہ

اے سی گارڈز

حیدرآباد دکن

... ایڈیٹر نے تنویر پریس ... دفتر کاکوری سے شائع کیا۔